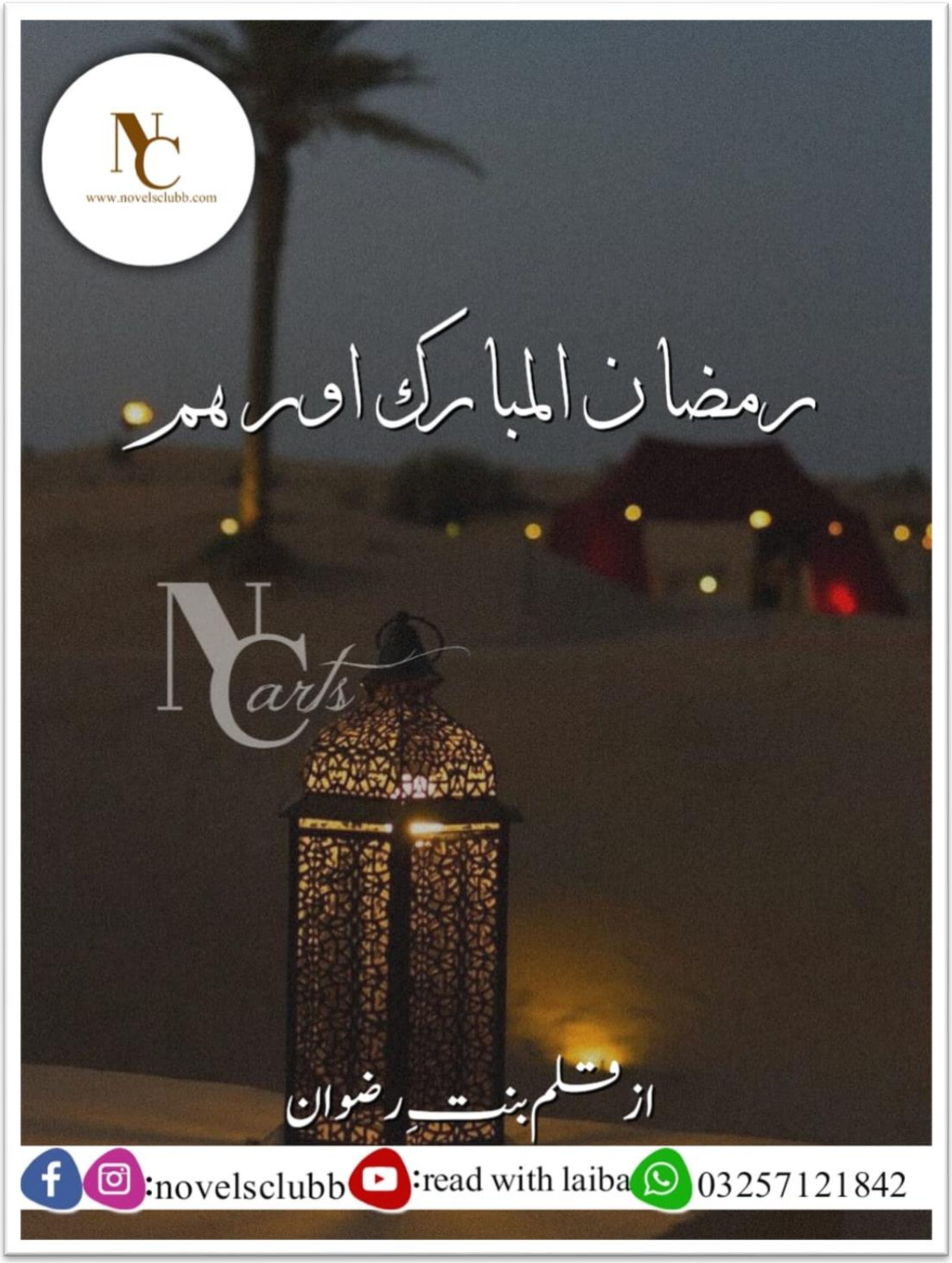
www.novelsclubb.com
رمضان المبارک اور ہم
NC arts
از قلم بنتِ رضوان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

رمضان المبارک اور ہم

از قلم

بنتِ رضوان

www.novelsclubb.com

رمضان المبارک اور ہم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

"ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا"۔(القرآن)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں واضح طور پر انسان کے اس دنیا میں آنے کے مقصد کو بیان کیا ہے مگر ہم اس مقصد پر غور و فکر نہیں کرتے۔ ہمیں اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ ہم خود نہیں آئے اور ہم نے خود نہیں جانا بلکہ ہمیں بھیجا گیا ہے اور جس چیز یا شخص کو کہیں بھیجا جاتا ہے اس کا کوئی مقصد ہوتا ہے۔ مگر ہمارا اپنے مقصد سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ہم محض اپنی نفسانی اور دنیاوی خواہشات کو پورا کرنے کے چکر میں پوری زندگی کولہو کے بیل کی طرح محنت کرتے گزار دیتے ہیں مگر ہم اخروی کامیں بھی جو کہ ابدی کامیابی ہے اس کے لیے کوئی محنت نہیں کرتے۔

ہم سوچنے کی زحمت ہی نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے بھیجا ہے اپنے اعمال اچھے کرنے کے لیے بھیجا ہے۔ ہم نے مر کر صرف دفن نہیں ہونا

بلکہ ایک دن قیامت نے بھی آنا ہے اور اس کے بعد روزِ حشر بھی قائم ہونا ہے۔ جس میں ہر شخص کی سزا یا جزا کا فیصلہ ہونا ہے۔ ہر شخص کو جنت یا جہنم میں سے ایک میں جانا پڑے گا۔ اور ہم جنت میں جانا چاہتے ہیں یا جہنم میں اس کا فیصلہ ہماری دنیا میں گزاری ہوئی زندگی کرے گی۔

ہم صبح اٹھتے ہی پورا دن گزارنے کی پلاننگ کر لیتے ہیں مگر اس پلاننگ میں نہ قرآن پاک کی تلاوت شامل ہوتی ہے اور نہ ہی نماز کی پابندی شامل ہوتی ہے۔ نوافل، اخلاقی اقدار، دیگر عبادات، جہاد میں شرکت، حج و عمرہ، روزہ رکھنا، تسبیحات، تہجد گزاری اور لوگوں کے ساتھ رواداری اور مساوات تو بہت دور اور بہت بعد کی بات ہے۔ ہم صرف کلمہ گو مسلمان ہیں ہماری نمازیں اس قابل ہیں کہ ہماری بخشش کروا سکیں اور نہ ہی ہمارے روزے اس قابل ہیں کہ جن کو ہم روزِ قیامت اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم، خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں پیش کر سکیں۔

ابھی ابھی رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ گزرا ہے اور پوری امت نے زور و شور سے کوشش کی ہے کہ وہ فلسطین کے لیے بہت زیادہ دعائیں کریں اور اپنے لیے آخرت میں جنت لکھوالیں

اور انشاءاللہ تعالیٰ ہمارا ایمان اور یقین ہے کہ اللہ تعالی نے اپنی رحمت اور اپنی کرم نوازی ہم پر کرتے ہوئے ہمیں بخش دیا ہے۔ مگر کیا ہم ساری زندگی کے لیے بخشے گئے ہیں؟ یہ صرف تب ہی ہو گا جب ہماری آئندہ زندگی دین و سنت کے اصولوں کے مطابق ہو گی۔ ہم انتیسویں یا تیسویں روزے کی افطاری تک سچے اور پکے مسلمان رہتے ہیں اور چاند کے نظر آتے ہی ہمیں عید کی تیاری، شاپنگ اور دیگر ضروریاتِ زندگی کی فکر ہونے لگتی ہے۔ ہم اس بات کا بھی خیال نہیں رکھتے کہ چاند کے نظر آتے ہی شیطان تو آزاد ہو گیا ہے لیکن شوال کی پہلی رات لیلۃ الجائزہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول فرماتے ہیں۔ ہمارے پورے مہینے کی عبادات کو قبول فرماتے ہیں۔ جس جس نے ہر روزے اور ہر افطاری میں اپنے لیے بخشش مانگی اس شخص کو معاف کر دیا جاتا ہے۔ جس نے جہنم سے پناہ مانگی اس کو پناہ دے دی جاتی ہے۔ غرض ہر وہ شخص جو طلب کرتا ہے اس کی جہنم سے خلاصی اور گناہوں سے معافی ہو جاتی ہے مگر ہم مانگنے کی ہی زحمت نہیں کرتے۔ ہم پورا رمضان نوافل اور عبادات میں گزارتے ہیں لیکن اس رات دو نفل پڑھ کر بخشش مانگنا ہمارے بس کی بات نہیں ہوتی۔

اس رات کی فضیلت کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ جس طرح مزدور کو اس کی مزدوری دی جاتی ہے مگر کام ختم ہونے کے بعد! بالکل اسی طرح رمضان میں ہر شخص کی بخشش اور جہنم سے آزادی لکھی جاتی ہے۔اس آخری رات۔لیلۃالجائزہ کی رات۔ مگر ہم نہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچتے ہیں،نہ ہی لائن میں لگتے ہیں کہ ہمیں مزدوری ملے۔ہم تمام محنت کر کے مزدوری لیے بغیر اپنے کاموں میں لگ جاتے ہیں۔ہم محنت تو کر لیتے ہیں مگر اس کا صلہ لینا بھول جاتے ہیں۔تو آیئے عہد کریں اس رمضان المبارک آپ اپنے پورے مہینے کی محنت وصول کرنا نہیں بھولیں گے اور حقیقت دیکھی جائے تو ہم اس رات بھی اللہ کے فضل ہی سے بخشے جاتے ہیں۔ہمارے اعمال اس قابل نہیں ہیں کہ جن کو مد نظر رکھ کر اللہ ہمیں معاف کر دے مگر یہ کہ سارا قران ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ اللہ نہایت معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

صرف احساسِ ندامت، اک سجدہ اور چشمِ تر

اے خدا! کتنا آساں ہے منانا تجھ کو

★☆☆☆☆☆★

www.novelsclubb.com